سپریم کورٹ رپورٹس (1996) SUPP. 8 ایس سی آر

یونین آف انڈیا اور دیگران

بنام

مہندر سنگھ اور دیگران

18 نومبر 1996

[کے۔راماسوامی اور جی۔ بی۔ پٹنائک، جسٹسز]

ملازمت قانون:

عارضی/وقتی ڈرائیورز۔ مستقلی کا دعوی۔ٹریبونل نے دعووں کی اجازت دی۔ پیارا سنگھ کے معاملے کے پیش نظر ٹریبونل نے مدعا علیہان کی خدمات کو ان کی تقرری کی متعلقہ تاریخوں سے مستقل کرنے کی ہدایت دینے میں غلطی کی۔اپیل کنندگان کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ اس عدالت کے ذریعہ مقرر کردہ قانون کی روشنی میں قواعد کے مطابق اپنی خدمات کو مستقل کریں۔

ریاست ہریانہ بنام پیارا سنگھ، [1992 ج 4 ایس سی سی 118] پر منحصر تھا۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار : دیوانی اپیل نمبر 15086 آف 1996۔

1995 کے او۔اے۔نمبر 1105 میں سینٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، نئی دہلی کے 8.2.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزاروں کی طرف سے سالیسٹر جنرل ٹی۔آر۔ادھیاروجونا، ٹی۔سی۔شرما اور پی۔پرمیشورن شامل ہیں۔

جواب دہندگان کی طرف سے بی۔ٹی۔کول اور راجیو تلوار۔

عدالت کا فیصلہ درج ذیل سنایا گیا:

اجازت دے دی گئی۔

ہم نے دونوں فریقوں کے ماہر وکیلوں کی بات سنی ہے۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل سینٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، نئی دہلی کے 8 فروری 1995 کو او اے نمبر 1105/95 میں دیے گئے حکم کے خلاف ہے۔

تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ جواب دہندگان 24 اپریل 1986 سے 5 اکتوبر 1988 تک انٹیلی جنس بیورو، ہیڈ کوارٹر، نئی دہلی میں ڈرائیور کے طور پر مصروف تھے۔انہوں نے اپنی خدمات کو ریگولرائز کرنے کے لئے او اے دائر کیا تھا۔ٹریبونل نے اپنے حکم میں ان کی خدمات کو باقاعدہ بنانے کی ہدایت کی ہے جیسا کہ مندرجہ ذیل میں کہا گیا ہے:

> موجودہ معاملے میں درخواست دہندگان کا تجربہ 7 سال سے زیادہ ہے۔لہٰذا وہ مذکورہ بالا کیس کے تناسب کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی عمر اور تعلیمی قابلیت میں نرمی میں مستقلی پر غور کرنے کے حقدار ہیں۔اس کے مطابق ہم اس درخواست کو اس ہدایت کے ساتھ نمٹاتے ہیں کہ وہ درخواست دہندگان کو ضروری تعلیمی اور عمر میں چھوٹ دینے کے بعد خالی اسامیوں کی دستیابی پر ریگولرائزیشن کے لئے درخواست دہندگان پر غور کریں اور انہیں اپنی موجودہ ملازمتوں میں جاری رکھیں، بشرطیکہ کام دستیاب ہو کسی بھی دوسرے کارکن کو ترجیح دی جائے جو جواب دہندگان کے ساتھ کام کرنے کا ان سے کم تجربہ رکھتا ہو۔

ریاست ہریانہ بنام پیارا سنگھ، [1992] 4 ایس سی سی 118 اور اس کے بعد کی بہت سی مثالوں کے معاملے میں اس عدالت کے ذریعہ طے شدہ قانونی حیثیت کو مدنظر رکھتے ہوئے، ٹریبونل نے واضح طور پر ان کی تقرری کی متعلقہ تاریخوں سے ان کی خدمات کو مستقل کرنے کی ہدایت دینے میں غلطی کی ہے۔ اس کے بجائے، اپیل کنندگان کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اس میں طے شدہ قانون کی روشنی میں قواعد کے مطابق اپنی خدمات کو باقاعدہ بنائیں۔

مدعا علیہان کے وکیل نے دلیل دی ہے کہ درخواست گزاروں نے جواب میں نامزد 15 افراد کے بارے میں تعلیمی قابلیت میں نرمی کی ہے اور اس لئے مدعا علیہان بھی اسی فوائد کے حقدار ہیں۔ فاضل سالیسٹر جنرل نے 4 فروری 1988 کو حکومت کی طرف سے بنائے گئے قواعد ہمارے سامنے رکھے ہیں۔ نوٹ (2) کو قاعدہ 2 (iii) میں شامل کیا گیا تھا جو درج ذیل ہے:

> انٹیلی جنس بیورو (موٹر ٹرانسپورٹ کیڈر) بھرتی (ترمیمی) رولز 1988 کے نفاذ سے قبل سیکیورٹی اسسٹنٹ (موٹر ٹرانسپورٹ) کے طور پر کام کرنے والے تمام افراد کو جونیئر انٹیلی جنس آفیسر گریڈ ٹو (موٹر ٹرانسپورٹ) کے طور پر ترقی دی جائے گی، چاہے وہ جونیئر انٹیلی جنس آفیسر (موٹر ٹرانسپورٹ) کے طور پر سیکورٹی اسسٹنٹ (موٹر ٹرانسپورٹ) کے اپ گریڈ شدہ عہدے کے مقابلے میں سیکوٹری اسسٹنٹ (موٹر ٹرانسپورٹ) کے طور پر خدمات انجام دیں۔ جی آر-II (موٹر ٹرانسپورٹ) ایک بار استثنٰی کے طور پر۔

یہ کہا گیا ہے کہ سابقہ کیڈر جس میں مذکورہ افراد کی تقرری کی گئی تھی اسے ختم کر دیا گیا تھا۔ نتیجتاً سیکیورٹی اسسٹنٹ (موٹر ٹرانسپورٹ) کے طور پر کام کرنے والے تمام افراد کو ان کی تعلیمی قابلیت میں نرمی کرتے ہوئے ریگولرائز کر دیا گیا جو صرف چھوٹی جماعت ہے اور اس لیے اس کا مدعا علیہان کے معاملے میں کوئی اطلاق نہیں ہے۔ مندرجہ بالا موقف کو مدنظر رکھتے ہوئے، ہمیں جواب دہندگان کے ساتھ کوئی معاندانہ امتیازی سلوک نظر نہیں آتا، جیسا کہ جواب دہندگان کے وکیل نے دلیل دی ہے۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت دی جاتی ہے اور او اے میں حکم کو پہلے کی ہدایت کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے، بنا لاگت کے۔

آر۔ پی۔

اپیل کی اجازت ہے۔

Meraj U Din Sofi
2024.07.16 11:34
I am the author of this document